إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ

ہم نے ہر چیز بنائی پہلے ٹھہرا کر (تقدیر کے مطابق)۔

الْقَمَرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ (١)

پاس آ لگی وہ گھڑی (قیامت کی) اور پھٹ گیا چاند۔

وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ (٢)

اور اگر وہ دیکھیں کوئی نشانی (تو) ٹال دیں، اور کہیں کہ یہ جادو ہے (پہلے سے) چلا آتا۔

وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ (٣)

اور جھٹلایا اور چلے اپنی چاؤں (خواہشات) پر، اور ہر کام ٹھہر رہا (پہنچنا) ہے وقت (انجام) پر۔

وَلَقَدْ جَاءهُم مِّنَ الْأَنبَاء مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ (٤)

اور پہنچ چکے ہیں ان کو احوال (پچھلی قوموں کے) جتنے میں ڈانٹ (عبرت) ہو سکتی ہے۔

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ (٥)

پوری عقل کی بات ہے، پھر کام نہیں کرتے (فائدہ نہیں اٹھاتے) ڈر سناتے (تنبیہات سے)۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى شَيْءٍ نُّكُرٍ (٦)

سو تو ہٹ آ اُن کی طرف سے، جس دن پکارے پکارنے والا ایک ان دیکھی چیز کو،

خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ (٧)

نویں (جھکی، سہمی) آنکھیں، نکل پڑیں قبروں سے جیسے ٹڈی بکھر پڑی (منتشر)۔

مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ (٨)

دوڑتے جائیں پکار پر۔ کہتے منکر یہ دن مشکل آیا۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ (٩)

جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم پھر جھوٹا کہا ہمارے بندے کو اور بولے دیوانہ ہے، اور جھڑک لیا۔

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ (١٠)

پھر (نوح نے) پکارا اپنے رب کو کہ میں دب (مغلوب ہو) گیا ہوں تو بدلہ لے۔

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ (١١)

پھر ہم نے کھول دیے دہانے آسمان کے، ریل سے پانی (موسلا دھار بارش) کے۔

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ (١٢)

اور بہا دیے زمین سے چشمے، پھر مل گیا پانی ایک کام پر جو ٹھہرا رہا تھا،

وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ (١٣)

اور سوار کیا اس کو ایک تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر،

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ (١٤)

بہتی ہماری آنکھوں (نگرانی) کے سامنے، (یہ) بدلہ (تھا) اس کی طرف سے (خاطر) جس کی قدر نہ جانی تھی،

وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (١٥)

اور اس کو ہم نے رہنے دیا نشان کر، پھر کوئی ہے سوچنے (نصیحت قبول کرنے) والا۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ (١٦)

پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہ)؟

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (١٧)

اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا (نصیحت قبول کرنے)؟

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ (١٨)

جھٹلایا عاد نے، پھر کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہ)؟

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ (١٩)

ہم نے بھیجی ان پر باؤ (ہوا) ٹھری (ٹھنڈی) سناٹے کی ایک نحوست کے دن، جو چلی گئی،

تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ (٢٠)

اکھاڑ مارتی لوگوں کو، جیسے وہ جڑیں کھجور کی ہیں اکھڑی پڑی۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ (٢١)

پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہ) ؟

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (٢٢)

اورہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا (نصیحت قبول کرنے) ؟

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ (٢٣)

جھٹلائے ثمود نے ڈرسناتے (تنبیہات کو)،

فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ

پھر کہنے لگے، کیا ایک آدمی ہم ہی میں کا اکیلا (جو ہم ہی میں سے ایک ہے) ؟ ہم اس کے کہے پر چلیں گے تو

إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ (٢٤)

ہم غلطی میں پڑے (بہک گئے) اور سودا میں (ہماری مت ماری گئی)۔

أَؤُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ (٢٥)

کیا اتری اسی پر سمجھوتی (وحی) ہم سب میں سے؟ کوئی نہیں یہ جھوٹا ہے بڑائی مارتا (شیخی باز)۔

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ (٢٦)

اب جان لیں گے کل کو، کون ہے جھوٹا بڑائی مارتا (شیخی باز)۔

إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ (٢٧)

ہم بھیجتے ہیں اونٹنی ان کے جانچنے (آزمائش) کو، سو دیکھتا رہ ان کو اور ٹھہرا رہ (صبر کر)،

وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ (٢٨)

اور سنادے ان کو، کہ پانی بانٹا ہے ان میں ہر باری پر پہنچنا ہے۔

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ (٢٩)

پھر پکارے اپنے رفیق کو پھر ہاتھ چلایا اور (اونٹنی کو) کاٹا۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ (٣٠)

پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہ) ؟

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ (٣١)

ہم نے بھیجی ان پر ایک چنگھاڑ، پھر رہ گئے جیسے روندی (کچلی) باڑ کانٹوں کی۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (٣٢)

اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا (نصیحت قبول کرنے)؟

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ (٣٣)

جھٹلائے لوط کی قوم نے ڈر سناتے (تنبیہات)۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ

ہم نے بھیجی ان پر باؤ (ہوا) پتھراؤ کی، سوا لوط کے گھر کے

نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ (٣٤)

ان کو بچا دیا ہم نے پچھلی رات سے (رات کے پچھلے پہر)،

نِعْمَةً مِّنْ عِندِنَا

فضل سے اپنی طرف کے۔

كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ (٣٥)

ہم یوں بدلہ دیتے ہیں اس کو جو حق مانے۔

وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ (٣٦)

اور وہ ڈرا چکا ان کو ہماری پکڑ سے، پھر لگے مکرانے (شک کرنے) ڈر کا (تنبیہات کا)،

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ

اور اس (لوط) سے لینے لگے اس کے مہمان، پھر ہم نے مٹا دیں ان کی آنکھیں (اندھا کر دیا)،

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ (٣٧)

اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈر کا (تنبیہ)۔

وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ (٣٨)

اور پڑا اُن پر صبح کو سویرے عذاب جو ٹھہر رہا (نہ ٹلنے والا) تھا۔

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ (٣٩)

اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈر کا (تنبیہ)۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (٤٠)

اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا (نصیحت قبول کرنے)؟

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾

اور پہنچے فرعون والوں پاس ڈر کے (تنبیہات) ۔

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

جھٹلائیں ہماری نشانیاں ساری، پھر پکڑی ہم نے اُن کو پکڑ زبردست کی، قابو میں لے کر،

أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُوْلَئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾

اب تم میں جو منکر ہیں (کیا) کچھ بہتر ہیں ان سب سے؟ یا تم کو فارغ خطی (معافی) لکھی گئی ورقوں (صحیفوں) میں؟

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿٤٤﴾

کیا کہتے ہیں؟ ہم سب کا میل (جھتا، اکٹھ) ہے بدلہ لینے والے ۔

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾

اب شکست کھالے گا میل (جھتا، اکٹھ)، اور بھاگیں گے پیٹھ دے (پھیر) کر،

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾

بلکہ وہ گھڑی (قیامت کا دن) ہے ان کے وعدہ کا وقت، اور وہ گھڑی بڑی آفت ہے اور بہت کڑوی ۔

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾

جو لوگ گنہگار ہیں، غلطی میں ہیں، اور سودا میں (مت ماری گئی) ۔

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾

جس دن گھسیٹے جائیں گے آگ میں اوندھے منہ ۔ (اور ان سے کہا جائے گا) چکھو مزہ آگ کا ۔

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾

ہم نے ہر چیز بنائی پہلے ٹھہرا کر (تقدیر کے مطابق)،

وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾

اور ہمارا کام یہی ایک دم کی بات ہے، جیسے لپک نگاہ کی ۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾

اور ہم کھپا (ہلاک کر) چکے ہیں تمہارے ساتھ والوں کو، پھر ہے کوئی سو ڈرنے (نصیحت قبول کرنے) والا؟

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾

اور جو چیز انہوں نے کی ہے لکھی گئی ورقوں (اعمال ناموں) میں ۔

وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ (٥٣)

اور ہر چھوٹی اور بڑی لکھنے میں آ چکی ۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ (٥٤)

جو لوگ ڈر والے (متقی) ہیں، باغوں میں ہیں اور نہروں میں

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ (٥٥)

بیٹھے سچی بیٹھک میں، نزدیک بادشاہ کے جس کا سب پر قبضہ ہے ۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com